سیاسی آرزو کا مطالبہ ہے کہ اگر لاہور کے تخت پر وہ جلوہ گر نہیں ہو سکتی تو اس پنجاب کے ساتھ اس جھوٹی ماں جیسا سلوک کیا جائے جو وہ اصلی ماں سے بچہ ہتھیانے کیلئے اس کے دو ٹکڑے کر دینے کا فیصلہ مان گئی تھی اگر وہ صدر نہ ہوتے......سندھ کی تقسیم کی ابتدا نہ ہوتی اور لوکل گورنمنٹ کا وہ قانون منظور نہ کراتے جس کی وجہ سے ساری سندھی اور قومی سیاسی پارٹیاں سراپا احتجاج ہیں۔ان کی اس سے بڑی سیاسی اور انتظامی ناکامی کیا ہو گی کہ وہ اپنی بیوی کے قاتل پکڑ کر کٹہرے میں نہ لا سکے یہ ان کے ''عہدِ ہمایونی'' کی ایسی ناکامی ہے جس کا کوئی جواب ان کے پاس نہیں ہے اس لئے ہم کہتے ہیں کاش وہ ملک کی باگ ڈور نہ سنبھالتے اور عدنان خواجہ او جی ڈی سی کے چیئر مین اور خرم رسول وزیر اعظم کے میڈیا منیجر نہ بنتے!!!

''امن کی آشا''

ہم اقوامِ عالم اور خاص طور پر ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات کے زبردست مؤید ہیں بھارت سے اچھی ہمسائیگی کے ہم حامی ہیں اور چاہتے ہیں کہ انڈیا ہمارے ساتھ کشمیر سمیت تمام متنازعہ مسائل کا تصفیہ کرے۔اس سلسلے میں انڈیا کا ایک ہی جواب ہوتا تھا اور یہ کہ پہلے اعتماد سازی ہونی ضروری ہے اور پھر یہ مسائل بھی حل ہو جائیں گے سب سے پہلے ہم نے کشمیر سنگھ کو رہا کیا کہ اعتماد کی فضا کی ابتدا ہو۔مگر آج انڈیا نے اجمل قصاب کو پھانسی دے دی۔ہم سربجیت سنگھ کی رہائی کیلئے مسٹر من موہن سنگھ کے دورہ کے منتظر ہیں۔

ویزہ پالیسی عین اس کی خواہش کے مطابق بنا دی۔تجارت کیلئے اسے ''موسٹ فیورٹ'' ملک کا درجہ دے دیا اسے واہگہ کے راستے سے افغانستان تک رسائی دے کر اس کی دیرینہ آرزو پوری کر دی۔ بھارتی سرزمین پر ہماری کرکٹ ٹیم میچ کھیل رہی ہے اور غیر سے ہار کر واپس آ رہی ہے،انصار برنی بڑے طمطراق سے ان کا بندہ انہیں دینے گئے مگر اس خیر سگالی کے جواب میں منہ کی کھائی اور بارڈر پر ذلیل کر کے واپس بھیجے گئے۔ راحت فتح علی اپنے ''فن'' کا اظہار کرنے گئے تو سوائے تن کے کپڑے، ہر چیز لٹا آئے۔ٹکٹ تک کے پیسے پاس نہ رہے۔ہمارے درجہ اول کے سیاستدان اور ایک بڑی سیاسی جماعت کے صدر چوہدری شجاعت حسین اجمیر یاترا کو گئے تو روکے گئے اور سبک ہو کر واپس آئے۔ بھارتی سرمایہ کاروں کو پاکستانی ایکسچینج کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی اجازت ہو گئی،دونوں ممالک نے اپنے اپنے بنک کھولنے کی اجازت دے دی، ہم یہ کہاں تک لکھیں......اب ہم یہ پوچھتے ہیں کہ یہ اعتماد سازی کب اور کہاں ختم ہو گی؟؟ وہ وقت کب آئے گا جب بھارت